

زمانہ میں علوم دینیہ کی حفاظت و بقا اور ان کی تدریس اور نشر و اشاعت اور خالص دینی مقصد کے پیش نظر مدارس اسلامیہ کی تنظیم جدید کے جو تقاضے اور مطالبات ہیں، کنونشن کو ان سب کا بخوبی احساس ہے اور ان کو پورا کرنے کے لئے جو اقدامات ضروری ہیں۔ کنونشن نے ان کی طرف پہلا قدم اٹھا دیا ہے، کنونشن کی تجاویز بڑی سیر حاصل ہیں وہ نصاب تعلیم میں اصلاح سے متعلق بھی ہیں اور تعلیمی اعتبار سے مدارس کا معیار بلند کرنے اور مدارس میں باہم یکجہتی، ربط اور ہم آہنگی پیدا کرنے سے متعلق بھی اس مقصد کے پیش نظر ایک جنرل کونسل کی تشکیل بھی عمل میں آئی ہے جو کنونشن میں منظور شدہ تجاویز کو عمل میں لانے اور اس سلسلہ میں مدارس کے کاموں اور ان کی ضرورتوں کی تکمیل، رسمائی اور اداری کی نگرانی کی ذمہ دار ہوگی اس موقع پر کنونشن نے پونے دو سو صفحات کا ایک مجلہ بھی شائع کیا ہے جس کے مرتب مولانا محمد دلی رحمانی ہیں۔ اس مجلہ میں عربی و دینی تعلیم اور اس کے مباحث و مسائل و دیگر تعلقات سے متعلق بڑے اچھے کارآمد اور مفید مضامین مختلف اصحاب علم کے قلم سے ہیں۔ غرض کہ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مذہب ہمارے مدارس عربیہ و اسلامیہ کا یہ مشترکہ اجتماع اعزازی و مقاصد اور نتیجہ و کارکردگی کے اعتبار سے ہندوستان کے مدارس کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا مبارک اقدام ہے، جس پر یہ سب حضرات مبارک باد کے مستحق ہیں خدا کرے دوسرے صوبوں کے مدارس بھی اپنے لئے اسی طرح کی تنظیم کا سرو سامان کر سکیں۔

بچے! افغانستان میں بھی انقلاب ہو گیا، جنوب مشرقی ایشیا اس وقت انقلاب کی زد میں ہے، جو کچھ ہو گیا سو ہو گیا۔ لیکن کوئی نہیں بتا سکتا کہ ابھی اور کیا کیا ہو رہا ہے، کیونکہ حالات ہر جگہ اٹھل پھل ہیں، قرار و سکون کہیں نہیں ہے نظریہ